اَلۡمُلۡك

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

تَبٰرَكَ الَّذِیۡ بِیَدِهِ الۡمُلۡكُ ۡ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرُ ۙ﴿۱﴾	بڑی برکت والا ہے وہ (اللہ) جس کے ہاتھ میں بادشاہی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ۔
الَّذِیۡ خَلَقَ الۡمَوۡتَ وَالۡحَیٰوةَ لِیَبۡلُوَكُمۡ اَیُّكُمۡ اَحۡسَنُ عَمَلًا ؕ وَهُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡغَفُوۡرُ ۙ﴿۲﴾	اسی نے پیدا کیا موت اور زندگی کو تاکہ تمہاری آزمائش کرے کہ تم میں کون اچھے عمل کرتا ہے ۔ اور وہ زبردست (اور) بخشنے والا ہے ۔
الَّذِیۡ خَلَقَ سَبۡعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ؕ مَا تَرٰی فِیۡ خَلۡقِ الرَّحۡمٰنِ مِنۡ تَفٰوُتٍ ؕ فَارۡجِعِ الۡبَصَرَ ۙ هَلۡ تَرٰی مِنۡ	وہی ہے جس نے بنائے سات آسمان اوپر تلے ۔ (اے دیکھنے والے) نہیں تو دیکھے گا رحمٰن کی تخلیق میں کچھ نقص ۔ ذرا آنکھ اٹھا کر دیکھ ۔ بھلا تجھ کو نظر آتا ہے (آسمان میں) کوئی

فُطُوۡرٍ ﴿۳﴾	شگاف ۔
ثُمَّ ارۡجِعِ الۡبَصَرَ كَرَّتَيۡنِ يَنۡقَلِبۡ اِلَيۡكَ الۡبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيۡرٌ ﴿۴﴾	پھر نظر کر دو بارہ۔ تو لوٹ آئے گی تیرے پاس نظر (ہربار) ناکام اور وہ ہوگی نامراد ۔
وَلَقَدۡ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنۡيَا بِمَصَابِيۡحَ وَجَعَلۡنٰهَا رُجُوۡمًا لِّلشَّيٰطِيۡنِ وَاَعۡتَدۡنَا لَهُمۡ عَذَابَ السَّعِيۡرِ ﴿۵﴾	اور بیشک ہم نے زینت دی قریب کے آسمان کو (تاروں کے) چراغوں سے ۔ اور ان کو بنایا مارنے کا آلہ شیاطین کو اور ہم نے تیار کر رکھا ہے ان کے لئے عذاب دہکتی آگ کا ۔
وَ لِلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بِرَبِّهِمۡ عَذَابُ جَهَنَّمَ ؕ وَبِئۡسَ الۡمَصِيۡرُ ﴿۶﴾	اور ان لوگوں کے لئے جنہوں نے کفر کیا اپنے رب سے عذاب ہے جہنم کا۔ اور وہ برا ٹھکانہ ہے ۔
اِذَاۤ اُلۡقُوۡا فِيۡهَا سَمِعُوۡا لَهَا شَهِيۡقًا وَّهِىَ تَفُوۡرُ ۙ ﴿۷﴾	جب وہ ڈالے جائیں گے اس میں تو سنیں گے اسکا چیخنا چلانا اور وہ جوش مار رہی ہوگی ۔
تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الۡغَيۡظِ ؕ كُلَّمَاۤ اُلۡقِىَ فِيۡهَا فَوۡجٌ سَاَلَهُمۡ خَزَنَتُهَاۤ اَلَمۡ يَاۡتِكُمۡ	قریب ہے پھٹ پڑے جوش غیظ سے۔ جب ڈالی جائے گی اس میں کوئی جماعت تو ان سے پوچھیں گے اس کے داروغہ کیا

نَذِيۡرٌ ﴿۸﴾	نہیں آیا تھا تمہارے پاس کوئی ڈرانے والا ۔
قَالُوۡا بَلٰى قَدۡ جَآءَنَا نَذِيۡرٌ ۙ فَكَذَّبۡنَا وَقُلۡنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنۡ شَىۡءٍ ۖۚ اِنۡ اَنۡتُمۡ اِلَّا فِىۡ ضَلٰلٍ كَبِيۡرٍ ﴿۹﴾	وہ کہیں گے کیوں نہیں ضرور آیا تھا ہمارے پاس ڈرانے والا ۔ پس ہم نے جھٹلا دیا اور ہم نے کہا کہ نہیں نازل کی اللہ نے کوئی چیز۔ نہیں ہو تم مگر گمراہی میں بہت بڑی ۔
وَقَالُوۡا لَوۡ كُنَّا نَسۡمَعُ اَوۡ نَعۡقِلُ مَا كُنَّا فِىۡۤ اَصۡحٰبِ السَّعِيۡرِ ﴿۱۰﴾	اور کہیں گے اگر ہم ہوتے سنتے یا سمجھتے تو نہ ہوتے دوزخیوں میں ۔
فَاعۡتَرَفُوۡا بِذَنۡۢبِهِمۡ ۚ فَسُحۡقًا لِّاَصۡحٰبِ السَّعِيۡرِ ﴿۱۱﴾	پس وہ اقرار کرلیں گے اپنے گناہ کا ۔ سو (رحمت خدا) دور ہی ہے دوزخیوں کے لئے۔
اِنَّ الَّذِيۡنَ يَخۡشَوۡنَ رَبَّهُمۡ بِالۡغَيۡبِ لَهُمۡ مَّغۡفِرَةٌ وَّاَجۡرٌ كَبِيۡرٌ ﴿۱۲﴾	یقیناً وہ لوگ جو ڈرتے ہیں اپنے رب سے غیب میں انکے لئے ہے مغفرت اور اجر کبیر۔
وَاَسِرُّوۡا قَوۡلَـكُمۡ اَوِ اجۡهَرُوۡا بِهٖ ؕ اِنَّهٗ عَلِيۡمٌ ۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ﴿۱۳﴾	اور تم پوشیدہ کہو اپنی بات یا اعلانیہ کہو اسے۔ یقیناً وہ باخبر ہے اس سے جو سینوں میں ہے۔

اَلَا یَعۡلَمُ مَنۡ خَلَقَ ؕ وَ هُوَ اللَّطِیۡفُ الۡخَبِیۡرُ ﴿۱۴﴾	بھلا نہ وہ جانے گا جس نے پیدا کیا۔ اور وہ پوشیدہ باتوں کا جاننے والا آگاہ ہے۔
هُوَ الَّذِیۡ جَعَلَ لَکُمُ الۡاَرۡضَ ذَلُوۡلًا فَامۡشُوۡا فِیۡ مَنَاکِبِهَا وَ کُلُوۡا مِنۡ رِّزۡقِهٖ ؕ وَ اِلَیۡهِ النُّشُوۡرُ ﴿۱۵﴾	وہی تو ہے جس نے کیا تمہارے لئے زمین کو نرم۔ تو چلو پھرو اس کی راہوں میں اور کھاؤ اس کا (دیا ہو) رزق۔ اور (تم کو) اسی کے پاس (قبروں سے) نکل کر جانا ہے۔
ءَاَمِنۡتُمۡ مَّنۡ فِی السَّمَآءِ اَنۡ یَّخۡسِفَ بِکُمُ الۡاَرۡضَ فَاِذَا هِیَ تَمُوۡرُ ﴿۱۶﴾ ۙ	کیا تم بے خوف ہو اس سے جو آسمان میں ہے کہ دھنسا دے تم کو زمین میں اور وہ اس وقت حرکت کرنے لگے۔
اَمۡ اَمِنۡتُمۡ مَّنۡ فِی السَّمَآءِ اَنۡ یُّرۡسِلَ عَلَیۡکُمۡ حَاصِبًا ؕ فَسَتَعۡلَمُوۡنَ کَیۡفَ نَذِیۡرِ ﴿۱۷﴾	یا تم بے خوف ہو اس سے جو آسمان میں ہے کہ چھوڑ دے تم پر کنکر بھری ہوا۔ سو تم عنقریب جان لوگے کہ کیسا رہا میرا ڈرانا۔
وَ لَقَدۡ کَذَّبَ الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ فَکَیۡفَ کَانَ نَکِیۡرِ ﴿۱۸﴾	اور یقیناً جھٹلایا تھا اُن لوگوں نے جو اِن سے پہلے تھے۔ سو (دیکھ لو) کیسا ہوا میرا عذاب۔

أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صَٰٓفَّٰتٍ وَّيَقْبِضْنَ ۚ مَا يُمْسِكُهُنَّ إِلَّا الرَّحْمٰنُ ۚ إِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍۢ بَصِيرٌ ﴿١٩﴾

کیا نہیں دیکھا انہوں نے پرندوں کو اپنے اوپر جو پروں کو پھیلائے رہتے ہیں اور انکو سکیڑ لیتے ہیں۔ نہیں تھامے رکھتا انہیں کوئی سوائے رحمٰن کے۔ بیشک وہ ہر چیز کو دیکھ رہا ہے۔

أَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ ۚ إِنِ الْكٰفِرُوْنَ إِلَّا فِيْ غُرُوْرٍ ﴿٢٠﴾

کون ہے بھلا ایسا جو تمہاری فوج بن کر تمہاری مدد کر سکے مقابلے میں رحمٰن کے۔ نہیں ہیں یہ کافر مگر دھوکے میں۔

أَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ يَرْزُقُكُمْ إِنْ أَمْسَكَ رِزْقَهٗ ۚ بَلْ لَّجُّوْا فِيْ عُتُوٍّ وَّنُفُوْرٍ ﴿٢١﴾

کون ہے بھلا ایسا جو تمکو رزق دے سکے اگر وہ بند کر لے اپنا رزق۔ بلکہ یہ پھنسے ہوئے ہیں سرکشی میں اور نفرت (میں)۔

أَفَمَنْ يَّمْشِيْ مُكِبًّا عَلٰى وَجْهِهٖٓ أَهْدٰٓى أَمَّنْ يَّمْشِيْ سَوِيًّا عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٢٢﴾

تو کیا وہ جو چلتا ہو اوندھا منہ کے بل۔ وہ سیدھے راستے پر ہے۔ یا وہ جو چل رہا ہو بالکل سیدھا صراط مستقیم پر۔

قُلْ هُوَ الَّذِيْٓ أَنْشَاَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ

کہدو وہی تو ہے جس نے تمکو پیدا کیا اور بنائے

السَّمۡعَ وَالۡاَبۡصَارَ وَ الۡاَفۡـِٕدَةَ ؕ قَلِيۡلًا مَّا تَشۡكُرُوۡنَ ﴿۲۳﴾	تمہارے کان اور آنکھیں اور دل ۔ (مگر) کم ہی تم شکر ادا کرتے ہو۔
قُلۡ هُوَ الَّذِىۡ ذَرَاَكُمۡ فِى الۡاَرۡضِ وَاِلَيۡهِ تُحۡشَرُوۡنَ ﴿۲۴﴾	کہدو وہی ہے جس نے تمکو پھیلایا زمین میں اور اسی کے روبرو تم جمع کئے جاؤ گے۔
وَيَقُوۡلُوۡنَ مَتٰى هٰذَا الۡوَعۡدُ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۲۵﴾	اور (کافر) کہتے ہیں کہ کب یہ وعدہ (قیامت کا پورا) ہو گا اگر تم سچے ہو (تو بتاؤ) ۔
قُلۡ اِنَّمَا الۡعِلۡمُ عِنۡدَ اللّٰهِ ۖ وَاِنَّمَاۤ اَنَا نَذِيۡرٌ مُّبِيۡنٌ ﴿۲۶﴾	کہدو کہ بس اس کا علم اللہ ہی کو ہے۔ اور بس میں تو ڈر سنا دینے والا ہوں کھول کھول کر۔
فَلَمَّا رَاَوۡهُ زُلۡفَةً سِيۡٓـئَتۡ وُجُوۡهُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَ قِيۡلَ هٰذَا الَّذِىۡ كُنۡتُمۡ بِهٖ تَدَّعُوۡنَ ﴿۲۷﴾	سو جب وہ دیکھ لیں گے کہ قریب آگیا (وہ عذاب) تو بگڑ جائیں گے منہ ان لوگوں کے جنہوں نے کفر کیا ۔ اور (ان سے) کہا جائے گا کہ یہ وہی ہے جسکے تم طلبگار تھے۔
قُلۡ اَرَءَيۡتُمۡ اِنۡ اَهۡلَكَنِىَ اللّٰهُ وَمَنۡ مَّعِىَ اَوۡ رَحِمَنَا ۙ فَمَنۡ يُّجِيۡرُ الۡكٰفِرِيۡنَ	کہدو بھلا دیکھو تو اگر ہلاک کر دے مجھ کو اللہ اور وہ جو میرے ساتھ ہیں یا ہم پر مہربانی کرے۔ تو

مِنۡ عَذَابٍ اَلِيۡمٍ ﴿۲۸﴾	کون ہے جو پناہ دے گا کافروں کو اس عذاب سے جو دکھ دینے والا ہے۔
قُلۡ هُوَ الرَّحۡمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَيۡهِ تَوَكَّلۡنَا‌ ۚ فَسَتَعۡلَمُوۡنَ مَنۡ هُوَ فِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ﴿۲۹﴾	کہدو کہ وہ رحمٰن ہے ہم ایمان لائے اس پر اور اسی پر بھروسا رکھتے ہیں۔ پس تمکو جلد معلوم ہو جائے گا کون ہے جو کھلی گمراہی میں ہے۔
قُلۡ اَرَءَيۡتُمۡ اِنۡ اَصۡبَحَ مَآؤُكُمۡ غَوۡرًا فَمَنۡ يَّاۡتِيۡكُمۡ بِمَآءٍ مَّعِيۡنٍ ﴿۳۰﴾ ع	کہدو بھلا دیکھو تو اگر ہو جائے تمہارا پانی (جو تم پیتے ہو اور برتتے ہو) خشک تو کون ہے (اللہ کے سوا) جو لے آئے تمہارے لئے پانی کا شفاف چشمہ۔